Qad Aflaha Man Tazakka – A Quranic Guide to Spiritual Success

Qad Aflaha Man Tazakka – روح کی پاکیزگی اور حقیقی کامیابی

قرآنِ مجید ہمیں کامیابی کا ایک ایسا معیار دیتا ہے جو دنیا کے عام تصورات سے بالکل مختلف ہے جہاں دنیا کامیابی کو دولت، شہرت اور طاقت سے جوڑتی ہے، وہاں قرآن کامیابی کو دل اور روح کی پاکیزگی سے وابستہ کرتا ہے

:اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ

:یعنی
”یقیناً وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنے آپ کو پاک کر لیا “
(سورۃ الاعلیٰ، آیت 14)

یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اصل کامیابی نہ ظاہری چیزوں میں ہے اور نہ وقتی فائدوں میں، بلکہ اس انسان کے لیے ہے جو اپنے باطن کو گناہوں، بری نیتوں اور اخلاقی بیماریوں سے پاک کرتا ہے

تزکیۂ نفس کیا ہے؟

:تزکیہ کا مطلب صرف ظاہری پاکیزگی نہیں بلکہ

- دل کو حسد، غرور اور ریا سے پاک کرنا
- نیت کو خالص اللہ کے لیے کرنا
- گناہوں سے توبہ کرنا

- عبادات میں اخلاص پیدا کرنا
- مال کو زکوٰۃ اور صدقہ کے ذریعے پاک کرنا

علمائے کرام کے مطابق تزکیہ ایک مسلسل عمل ہے، جو زندگی بھر جاری رہتا ہے

قرآن میں کامیابی کا تصور

:قرآن کے مطابق کامیابی وہ نہیں جو صرف دنیا میں فائدہ دے، بلکہ وہ ہے جو

- اللہ کو راضی کرے
- دل کو سکون دے
- آخرت میں نجات کا ذریعہ بنے

:اسی لیے اس آیت کے فوراً بعد اللہ تعالی فرماتے ہیں

"اور وہ اپنے رب کا نام یاد کرتا ہے، پھر نماز قائم کرتا ہے "

یعنی تزکیہ انسان کو عبادت اور اللہ کی طرف جھکنے کی طرف لے جاتا ہے، نہ کہ دنیا سے دور

ہماری روزمرہ زندگی میں اس آیت کا پیغام

:یہ آیت ہم سے سوال کرتی ہے

- کیا ہم صرف دوسروں کی اصلاح کرتے ہیں یا اپنی بھی؟
- کیا ہم عبادت کو عادت بنا چکے ہیں یا روحانی تعلق؟
- کیا ہماری کامیابی کا معیار وہی ہے جو اللہ نے بتایا؟

اگر انسان روزانہ تھوڑا سا بھی اپنے نفس کا محاسبہ کرے، تو یہی تزکیہ ہے

ایک مختصر روحانی پیغام

اللہ نے کامیابی کو مشکل نہیں بنایا
یہ کسی خاص طبقے یا مقام کے لیے مخصوص نہیں

جو شخص:

- دل کو پاک کرنے کی کوشش کرے
- اپنی نیت درست کرے
- اللہ کی طرف سچے دل سے پلٹے

وہی اس آیت کا مصداق ہے

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ

یقیناً وہی کامیاب ہے جس نے خود کو پاک کیا